© rasailojaraid.com

حضرت مخدوم سید ابوالحسن علی ہجویریؒ جن کا مزار پرانوار لاہور میں "داتا گنج بخش" کے نام سے مرجع انام ہے پانچویں صدی ہجری کے اُن اکابر صوفیا میں سے ہیں جن کے دم قدم سے برصغیر ہند و پاک میں اسلام کا چراغ روشن ہوا، اس کتاب میں آپ کے ہی حالات و سوانح، اساتذہ، مرشدانِ روحانی، اوصاف و کمالات، اخلاق و عادات، تصنیفات و تعلیمات صاف و سلیس اور شستہ اُردو میں بیان کئے گئے ہیں، آخر میں آپ کی مشہور و معروف کتاب کشف المحجوب کے مباحث کا خلاصہ بھی ہے جس سے تصوف کے متعلق بہت سے فنی نکات و معلومات حاصل ہوتے ہیں، اگرچہ حال ہی میں اُردو کی دو کتابوں "بزمِ صوفیہ" صباح الدین عبدالرحمٰن اور "صوفیائے پنجاب" اعجاز احمد قدوسی میں بھی آپ کے حالات و سوانح پر ایک مستقل باب ہے، لیکن ان بزرگوں کی داستانِ حیات ھو المسك ان کررتہ یتضوع "کا مصداق ہے، اس لئے اس کو جتنی بار اور جس عنوان سے پڑھئے دل میں جِلا اور روح میں تازگی پیدا ہوتی ہے، اس لئے اس کتاب کا بھی مطالعہ کرنا چاہئے۔

مخزن الولایت: مترجمہ جناب خصلت حسین صاحب صابری: تقطیع خورد ضخامت ۲۰۸ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد تین روپیہ، پتہ :- پاک اکیڈمی (۱/۱۴۱، وحید آباد) کراچی - ۱۸ -

حضرت شاہ خادم صفی پوری المتوفی ۱۲۸۷ھ چشتیہ نظامیہ بینائیہ صفویہ کے سلسلہ کے بلند پایہ اور جامع شریعت و طریقت بزرگ تھے، آپ کے ملفوظات و ارشادات کو منشی محمد ولایت علی عزیزنے فارسی زبان میں مخزن الولایت کے نام سے جمع کیا تھا اور اس میں ملفوظات کے علاوہ آپ کے کرامات اور خلفا کا بھی تذکرہ تھا، یہ کتاب عرصہ ہوا لکھنؤ سے چھپی تھی، مگر آج کل نایاب ہے، زیرِ تبصرہ کتاب اسی کتاب کا اُردو ترجمہ جناب محمد خصلت حسین صاحب صابری کے قلم سے ہے، ترجمہ صاف سلیس اور شگفتہ ہے اور ساتھ ہی فاضل مترجم یا اصل مرتب کے قلم سے جگہ جگہ حواشی بھی ہیں جو بجائے خود مفید ہیں، البتہ صوفیائے کرام کے ملفوظات کے متعلق یہ بات بنیادی طور پر ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اگر کسی ملفوظ کی نسبت یہ ثابت بھی ہو جائے کہ اُس کا انتساب صاحبِ ملفوظ کی طرف صحیح ہے تو پھر بھی اُس کو شریعت کا کوئی حکم یا قرآن و سنت کی کسی نص کی صحیح تشریح لازماً قرار نہیں دیا جا سکتا۔ چنانچہ اس کتاب کے ص ۶۵ پر لی مع اللہ الحدیث کی تشریح میں جو کچھ کہا گیا ہے، ہمارے نزدیک وہ صحیح نہیں ہے، صوفیا کی اصطلاح میں جسے سُکر کہتے ہیں جس میں عقل و ہوش معطل ہو جاتے ہیں، یہ کیفیت کبھی کسی پیغمبر پر طاری نہیں ہو سکتی۔

© rasailojaraid.com